بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزت معاب جناب رجپ طیّپ اردو-آن

صدر برادر جمہوریہ ترکی

محترم اراکین پارلیمنٹ

میرے لیئے یہ ایک انتہائی اعزاز کا مقام ہے کہ میں اِس معزز ایوان کو ایک ایسی تاریخ ساز شخصیت سے متعارف کرواں جو نا صرف اہلِ پاکستان کے سچے دوست، اور قابل اعتماد بھائی ہیں بلکہ جو موجودہ اسلامی دنیا کے حقیقی راہنما اور دانشور ہیں: جناب رجپ طیّب اردو آن، صدر جمہوریہ ترکی۔

جنابِ صدر! بائیس کروڑ غیور اور پُر عزم اہلِ پاکستان کا یہ منتخب اور نمائیندہ ایوان آپ کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہے۔

اِس ایوان کو ماضی میں بھی آپ کے محترم خیالات سننے کا اعزاز حاصل رہا ہے اور ہم آج بھی منتظر ہیں کہ بدلتے ہوئے بین القوامی منظر نامے میں اہلِ اسلام کے بہادر اور باوقار فرزند کے افکار سے استفادہ کریں۔

جنابِ صدر!

آپ اُس عظیم ترک قوم کے نمائیندہ ہیں جس سے مسلمانانِ برصغیر کی جذباتی وابستگی ہم دونوں کی مملکتوں کے قیام سے بھی پہلے کی داستان ہے۔

ہمارے اجداد پہلی جنگِ عظیم کے بعد ترکی کے مفادات پر آنے والی زد کے خلاف تحریکِ خلافت کے پرچم تلے متحد ہوئے اور ترکوں کے دفاع کو اپنا نصب العین بنالیا۔

در حقیقت یہی تحریکِ خلافت تحریکِ پاکستان کا نقطہِ آغاز تھی کیونکہ قومی حمیت اور وقار کا درس برصغیر کے مسلمانوں کو اِسی تحریک خلافت سے ملا جو بالاخر قیامِ پاکستان کی صورت میں دنیا کے سامنے آشکار ہوا۔

سو اگر میں یہ کہوں تو غلط نہیں ہو گا کہ اہلِ پاکستان کے دل ترک قوم کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔

ہماری تاریخ مشترک ہے، ہمارا مذہب ایک ہے، اور ہمارے ثقافتی و تہذیبی رشتے ہیں۔

جنابِ صدر!

آپ کا موجودہ دورہ پاکستان ایک ایسے موقعہ پر ہو رہا ہے جب:

۔۔۔دنیا میں جنگ اور بدامنی کے گہرے بادل منڈلا رہے ہیں۔

اور عالمی دھشت گردی کی ستائی مسلم آبادیوں کو اسلاموفوبیہ جیسی حقارت آمیز مذہبی منافرت کا سامنا بھی ہے۔

آپ بخوبی آگاہ ہیں کہ گذشتہ سال اگست میں بھارت نے جس انداز سے خود اپنے ہی آئین کو پامال کرکے کشمیر کو اپنی نو آبادی میں تبدیل کیا، مہذب دنیا میں اِس کی مثال نہیں ملتی۔
مُودی سرکار کے اِن ظالمانہ اقدامات کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ مظلوم کشمیری ہر طرح کے انسانی حقوق سے محروم کر دیئے گئے ہیں بلکہ کشمیر نے ایک نیا عالمی ریکارڈ بھی قائم کر دیا ہے کہ گزشتہ چھ ماہ سے اس خطہ میں مسلسل کرفیو نافذ ہے۔

اِن حالات میں جس مردِ مجاہد نے انتہائی دلیری اور بے باکی سے کشمیریوں کی ترجمانی کی ہے وہ آپ کی ذاتِ گرامی ہے۔
جنابِ صدر! اِس مسئلے پر آپ کے دوٹوک موقف پر یہ ایوان۔۔۔ اہلِ کشمیر ۔۔۔ اور اہلِ پاکستان آپ کو اور آپ کی قوم کو سلام پیش کرتے ہیں۔

فی زمانہ ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ کا موجودہ دورہ دونوں ملکوں کے تعلقات کو نئی جہت عطا کرے گا اور ہمارے درمیان اقتصادی اور معاشی تعاون کی بھی نئی راہیں کھولے گا۔
یہ ایوان اِن تمام امور پر آپ کا اظہارِ خیال سننے کا مشتاق ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کی فہم و فراست اور استدلال اِس ایوان کو نئی اور کامیاب حکمتِ عملی سے آشنا کروائے گا۔
پاک ترک دوستی زندہ باد